

کتبہ تحریر

لے اپنے والوں کی طبقہ پاس کو شمع کوں جھوک خبیر کوں  
 لئے لفڑی کر کر کوئی نہ سوچیں فرمائیں بینا دوں  
 میر مسیح اپنے لئے شعراں کیاں کریں۔

شروع

ولیدن عقیر کی آئی صبح کو رسول نے ساری امداد  
 کو زوجہ و مولیٰ کے سامنے پیش کیا اسی  
 کو جھوک خبر دیکھ کر دیکھاں شوں  
 اس سنتی کے دراءے میں ۱۵۰۹ء کو رسالت  
 و اسرائیل اور رسول کی خواہیں پیش کیا  
 جنگ کا رادہ تورانیہ پیش کیا اور ۱۷۶۲ء کو  
 خود کی طرف کی وقت کی کیتیں ماندیں کہ اسی  
 بیان کی تعریف کی جائیں تیریز کھل جو کامیابی  
 سے اس پر کوئی داعی نہ پڑیں۔

کوئی زبان کے مکمل اسلام کے وجوہ سے  
 کوئی کوئی کوئی اسلام کے وجوہ سے  
 کوئی کوئی اسلام کے وجوہ سے  
 کوئی کوئی اسلام کے وجوہ سے

ایک بھائیان حال پر نہ کوئی کوئی اسلام  
 کوئی کوئی اسلام نہ کوئی کوئی اسلام  
 کوئی کوئی اسلام نہ کوئی کوئی اسلام

جاپی اور اٹھانے پر بارے بارے میں دیکھتے ہیں۔ اور اس  
نیمار کو مخاہر دیکھنے کو چون بیدار ہے۔ اور کفر سے تقریز

لے رہے ان میں بے شے جو اس موت کے پرہیز کا  
رہائش نوں سے عازم ہے مخالف ہے اور فیض خود  
بھی نہیں لے لے اور اسی معرفتی طالقِ لذکر کی وجہ سے جو  
مخاطبین پرے منے خود پر رسول اپنے بھی قرآن  
چھوڑتے ہیں اس کا سب سے سرکاری

### کامیٹ فیبر ۹

اگر مسلمانوں میں بھی کہنے ہو جائے تو وہ جو ہماروں میں  
جس کو ان کی صلح کے رادوں اور اگر ان میں سائیں زیاد کر کے  
دو سو سو نو تک ہے وہ اس کروڑ سے حتیٰ کہ وہ اشناز کھجور  
کیلئے اسے اور اڑوں میں ایک نو لاکھ دفعہ لئے دیواران الفاقہ سے ملکہ زریں دیں  
پہاڑوں پر کھڑا دیکھنے کے لئے اپنی ملائحت سے جتنے

بہت کر رہا تھا ہے۔ الفاقہ سے فاکر کو پہاڑ کی ترقی  
کو مل جو کروڑ اور اسکے الفاقہ کرنے والوں کو سستہ کر لے

سے سچ سے سچ تھیں مسلمانوں کی دوسری مسلمانوں سے  
جنہیں جائز نہیں کر سکتے اور اگر کوئی سو جائے تو دلکھوں  
کو دوکھ کر دیں مل کر نیکی کیں الک الفاقہ سے مل  
کر رہیں اور اگر دو کریں، کامیٹ فیبر میں  
جنہیں کو جائے اور انہیں سوچنے ایسیں ریاست حلق  
کے نہیں تو دو نوکریاں میتوں کا قرضہ ہے یادو

Date:

Date: \_\_\_\_\_

۱) اگر سی گروہ میں خلائق کا ورثتی کی  
بھرتوں کو خلوصت الٰہ خلاف فوج کا ورثتی کی  
کریغہ صورت میں طبقہ گروہ خود میں مانند  
اور نہ مانند میں بینے دعوت کی  
سے سے بینے مانند کو عز اکران کی دعوت کی  
کے پارٹی میں مانند مانند طبقہ مانند میں  
میاندار روندہ مانند مانند میں مانند میں  
اگر شہزادہ، بادشاہ خلاف فوج کا ورثتی کی

۲) اگر تعاوینی خلائق کا ورثتی کی  
کے اگر دعوت میں مانند مانند مانند مانند  
چالاک و بے کار میاندار میاندار میاندار  
۳) جو سیاہ دل دے اس طبقہ میاندار میاندار  
خوبی عالمی میاندار میاندار میاندار  
جس فوج میاندار میاندار میاندار میاندار  
و دل میاندار میاندار میاندار میاندار  
**معجزہ میاندار میاندار**

۴) Points

۵) جنڑوں دست قریب لئے والوں کو حسم کی  
دعا رکھوں اسی نادی میں دو اسی نادی میں  
دعا رکھوں اسی نادی میں دو اسی نادی میں

وَمَنْ يُعْلِمُ بِهِ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ  
 (سَلَامٌ) وَمَنْ يُعْلِمُ بِهِ مِنْ أَهْلِ السَّمَاوَاتِ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ  
 ۚ ۱۸  
 وَمَنْ يُعْلِمُ بِهِ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّاتِ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ  
 ۖ ۱۹  
 كُلُّ أَعْلَمُ بِهِ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ وَالْأَرْضُ  
 ۗ ۲۰

عَلَيْهِ وَمَنْ يُعْلِمُ بِهِ مِنْ أَهْلِ السَّمَاوَاتِ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ  
 ۖ ۲۱  
 وَمَنْ يُعْلِمُ بِهِ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّاتِ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ  
 ۖ ۲۲

وَمَنْ يُعْلِمُ بِهِ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ  
 ۖ ۲۳  
 وَمَنْ يُعْلِمُ بِهِ مِنْ أَهْلِ السَّمَاوَاتِ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ  
 ۖ ۲۴  
 وَمَنْ يُعْلِمُ بِهِ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّاتِ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ  
 ۖ ۲۵  
 وَمَنْ يُعْلِمُ بِهِ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ  
 ۖ ۲۶  
 وَمَنْ يُعْلِمُ بِهِ مِنْ أَهْلِ السَّمَاوَاتِ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ  
 ۖ ۲۷  
 وَمَنْ يُعْلِمُ بِهِ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّاتِ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ  
 ۖ ۲۸

### حِكْمَةُ حِشْرَقَةِ شَرْقَيْهِ

إِنَّمَا يَعْلَمُ بِهِ مَنْ يُعْلِمُ بِهِ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ وَالْأَرْضُ  
 ۖ ۲۹  
 يَعْلَمُ بِهِ مَنْ يُعْلِمُ بِهِ مِنْ أَهْلِ السَّمَاوَاتِ وَالسَّمَاوَاتُ  
 ۖ ۳۰  
 يَعْلَمُ بِهِ مَنْ يُعْلِمُ بِهِ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّاتِ وَالْجَنَّاتُ  
 ۖ ۳۱  
 يَعْلَمُ بِهِ مَنْ يُعْلِمُ بِهِ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ وَالْأَرْضُ  
 ۖ ۳۲  
 يَعْلَمُ بِهِ مَنْ يُعْلِمُ بِهِ مِنْ أَهْلِ السَّمَاوَاتِ وَالسَّمَاوَاتُ  
 ۖ ۳۳  
 يَعْلَمُ بِهِ مَنْ يُعْلِمُ بِهِ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّاتِ وَالْجَنَّاتُ  
 ۖ ۳۴

يَعْلَمُ بِهِ مَنْ يُعْلِمُ بِهِ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ وَالْأَرْضُ  
 ۖ ۳۵  
 يَعْلَمُ بِهِ مَنْ يُعْلِمُ بِهِ مِنْ أَهْلِ السَّمَاوَاتِ وَالسَّمَاوَاتُ  
 ۖ ۳۶  
 يَعْلَمُ بِهِ مَنْ يُعْلِمُ بِهِ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّاتِ وَالْجَنَّاتُ  
 ۖ ۳۷

فتنہ اگر میں کوئی رہنمائی نہیں دے تو عامہ ہو گی جسے  
بے مقصد سوالات کرتا فتنہ معمالہ ہے آسمان سے کام 141

ہے اگر زمین کوچھ سنبھالا  
پڑیں گے اسکے لئے سورج زندگی کو ملے گے (۱)

کوئی تھنہ ہے وہ اس کو خارج کر کے ملے گے شہر  
اسی کو سوال کر کے بے کام کر دیں گے (۲)

کوئی کام نہیں ہے اس کو سوال کر کے اس کو خارج کر کے  
کام کرنے کے لئے اس کو خارج کر دیں گے (۳)

### حیرت خیز

فتنہ اگر کوئی سوال کرے

تو شکر ہے اور آخرت میں اپنال ایسا ہے اس کو خارج  
کر دیں گے اس کے لئے حفظ کر کر حفظ کر کر  
اس کو ملے گے اس کے لئے اس کو خارج کر دیں گے

فتنہ اگر کوئی

بھی اپنے سوچ کے لئے جانا گا اس کا اور  
اس کو دیکھ کر کے اس کے لئے اس کو خارج کر دیں گے

لارڈ اُر بات رئیت کے انسانی پاس کو حاصل ہو  
بات کے ورنہ خوفزدہ انسانی کو خوبیں اٹھا  
نے میکے شش حصے اپنے کم صندوق جیسے ہے

### نقائص

ایک فون سے قلعہ لفڑی ادا رہنا کام ملاوجہ زنا  
ہست وہیں ہے تو کوئی دشمن نہیں پہنچ سکتا۔ انسان  
زیارت میں لے اکاڑہ اسیں کو اخراج کر جائے  
سے سے طالبہ۔ جو شکر اپنے الگ اسیں کے  
لئے کافی موہر ہے وہیں کے بے بخانے

### گینہ غیرہ

بائیں دو ہم اپنے کھاؤں  
تم اپنے ہائیں دو ہم اپنے کھاؤں  
اوہ کم اپنے تھاں کے دو ہم اپنے کھاؤں  
معہلوں عالمی ہائی جاؤ

اٹھ دنیا میں ملے  
ماں میں ملے بڑوں اور وسیع میں ملے  
کام بے ماں میں ملے بڑوں اور وسیع میں ملے  
جسے دو ہم اپنے کھاؤں اور اسی میں ملے  
کہیں کہیں جل جل جل جل جل جل جل جل جل  
ماں میں ملے بڑوں اور وسیع میں ملے  
تاکہ کم وکول کم وکول کم وکول کم وکول

کوئی سے جسکے کام پر  
پیریں نہیں تھیں فرمادیں  
کہ اس کا ملکہ کیا ہے اس کا ملکہ  
کوئی نہیں تھا اس کا ملکہ  
کہ اس کا ملکہ کیا ہے اس کا ملکہ  
کوئی نہیں تھا اس کا ملکہ

## راحت دستا

وَمِنْهُمْ مَنْ يَرْجُوا  
أَنْ يُخْلَقُوا فَلَا يَجِدُونَ  
مَا يَرْجُونَ وَمِنْهُمْ مَنْ  
يَرْجُوا أَنْ يُؤْتَوْهُ  
مَا مَنَّا بِهِمْ وَمِنْهُمْ  
مَنْ يَرْجُوا أَنْ يُنْهَى  
إِلَى جَهَنَّمَ وَمِنْهُمْ  
مَنْ يَرْجُوا أَنْ يُنْهَى  
إِلَى رَبِيعَ الْجَنَاحِ  
وَمِنْهُمْ مَنْ يَرْجُوا  
أَنْ يُنْهَى إِلَى حَمِيمٍ  
وَمِنْهُمْ مَنْ يَرْجُوا  
أَنْ يُنْهَى إِلَى دَارِ  
الْحَمَّامِ وَمِنْهُمْ  
مَنْ يَرْجُوا أَنْ يُنْهَى  
إِلَى دَارِ الْمَلَائِكَةِ

جَمِيعَ الْمُؤْمِنِينَ

مَعْلُومٌ بِهِ مَا يَرِيدُ

## eligible requirements

حیث فریض Date:

Date:

# حدیث فرموده

65

حدیث 18

باتر فوج سعید خاکبازی و قلعه ایشان را در داری

اولیاً  
دیناں اور عکس و اسناد حاصل کر کے  
سوگھا اور وہ داروں ایسا مل جائے کہ  
کھا کر نہ کر سکے۔

### حربت ۱۶ ترجمہ

حربت ایو کم کو ساروں بارے راجحہ نہیں  
بھر منع کر کر کے کوئی نیت مٹھائیں تو آپ  
خواہاں غفران کرے (غفرانی کا بزرگ نہ) اور اپنے  
خواہاں کو کوئی دفعہ بھرا

(ii) سارے حربت میں غیر معمولی ایسا لمحہ نہیں  
کہ کسی جیسے رسمیت کے بعد مظہرات پر عبور کرنا۔

مقامات میں فتح کی پریتوں کا جائز سروالات سے عکس  
ایسی مقامات کیں کہ مظہرات کو رکھ دیا جائے تو خود ایسی  
حربت سمجھنی پڑے، فوٹو سارے ایسے کو شتم اگرچہ کام  
معنی پڑے کیونکہ سائیہ نہ کرو دیا کو اول جو ملائیں  
کو قتل کر دیں ایسا نہیں خواہاں کو سارے غربت مفزع  
اویں کی ایک قائمی کھڑا سارے عزیز نہیں  
اویں ایک قائمی کھڑا سارے عزیز نہیں اسی کے غیر میں

نہیں ایسا غیر میں کھڑا سارے عزیز نہیں اسی کے غیر میں۔

(iii) عقیدت ائمہ مثلاً طلاق دینا، قتل کر دینا یعنی کسی کے سو بیان  
کرنے کا جانا کیا جائے کہ یہ کام دینی کا کام کیسے کیا جائے۔

(iv) غریب بانوں ایک سو موہر ایک عذر

اصل موصن اور کوئی متفقی کوں کوں ملے گے  
کوئی حاں وہی موصن اور کوئی متفقی کوں کوں ملے گے  
تو ۶۱ موصن اور کوئی متفقی کوں کوں ملے گے  
ایں درست صفت ہے اور کوئی متفقی حق نہیں  
اوہ وہ اسی کے باوجود جو دنیا دستیخانے کا ہے  
حق پھر دنیا کو اپنے دستیخانے کا ہے دنیا ملے  
گلے گا۔

ایں اور درست ہے۔ بساد، مکمل ۹۰٪ کا جو مفہوم  
میں دوسرے ختنے کا ہے اور ملکہ وہ متفقی ہے جو وہ  
حوقن ہو، وہ قاتع ہو رکھ۔  
متفقی کو اپنے دستیخانے ملے گا۔

(V)

کوئی م Rafiq ہو رکھے گا اسی کی انسانیت کو اسی کی  
تو بیوی کا جائے اگر بیوی کا جائے اسی کی انسانیت کی  
وہ ایک دوسرے کو اپنے دستیخانے ملے گا۔  
اللہ کوئی متفقی نہیں کر سکتا وہ اپنے دستیخانے میں  
معاف رکھے گا تو وہ میاں اپنے دستیخانے میں کوئی سامان  
اسی کو ادا کر رکھے گا اسی کی انسانیت کی

### حدیث غیرہ ۱۷ شرط حکم

"غیرہ فرمانا" بیشتر تھا تھا بیشتر تھا تھا  
احسان کا معاملہ غیرہ فرمان رکھیا تو رکھیا کیا میں ایسا نہیں  
کوئی کو اپنے طرف سے اور اگر تم ذمہ نہ رکھو تو بھی احسان

Date:

سے ملکہ جان کی اور حاکمیت کی  
Date: ١٢ جولائی ١٩٣٧ء

مُؤْمِنٌ بِاللهِ وَبِرَبِّهِ وَلَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئاً وَلَا يُنْهِي  
عَنِ الْجَنَاحِ وَلَا يُنْهِي عَنِ الْجَنَاحِ وَلَا يُنْهِي  
عَنِ الْجَنَاحِ وَلَا يُنْهِي عَنِ الْجَنَاحِ وَلَا يُنْهِي

Edie

سورة العنكبوت

"Eggplant Vegetable" (Plants)

Geotrichum

سالی دکورز حوزن علیه فوج رکب  
و خداوند شر و صاحب حوزن علیه اند  
سالی دکورز حوزن علیه فوج رکب

Date: \_\_\_\_\_

رہن نے مجھ کر کر مل پڑا اور میں اسے بخوبی  
 سے باہر پلاں پڑا جاؤ رہا تو مجھ کر کر سے سے  
 کتو خانوں سے دعویٰ کیا۔ اس نے کمزوری کے ساتھ  
 کھری پلی خود کر کر مل کھری خانوں کے ساتھ  
 نہ فریکا۔ کھری جلوی جلاں۔ اس کے ساتھ  
 ذرع سماجی ساری ایں خوب فکر جائیں جاؤ رہا  
 میں مٹڑا نہیں جائے تو وہ معاجمد ایسا کیا۔ دوسرے  
 جاؤ رہے سماجی ذرع سماجی۔

ارجمند ایں کھر کو کھری ذرع کر کر مل کھری  
 میں کرنا کر کھری ایسے سیئے کھر کرنا کھا کو مل کھر  
 کھر کیا بیدار کھر کیا؛ ذرع کر کے سارے اڑاکے

حکایت عزیز رضا  
 "سولہ فرہادا" ملک احمد سعدی دستِ روم حیدر آغا

نہ لکھ لکھوئی ← سورہ حمل = ۱۹۱ وہ کل کل کل  
 اواروں کیلے، کل کل کل کل کل کل کل کل  
 لکھوئی کی طرح سیلے۔  
 لکھوئی کے

نہ مل کھج دلخراں (یا) کو اس کے  
 جانب (یا) نہ کر کل کا حصہ (یا) کو اس کے

Date:

ساخته سیمایی و میراث اسلامی

دی ۱۴۰۰

تفویض

(۱) تفویض اسلامی

(۲) قلرو اخلاق

سومین عرض

توفیق

ایمان

فریاد

صورۃ الحضراب

کلیل و کلیل

عمران

صورۃ حشر

جبل

حدائق

Date:

~~متلاعنة بیوگر~~  
 حش اسی سے طائفہ کے لئے  
 میانہ رہنموجہ کے طبقے۔

تشریع

بیداری مطابق سیکھ کے اصول جانا کر لیں ایسا باہمی  
 اور سوچ کو اپنے دل میں نہ رکھئے۔ حفظ نہ فرمائیں  
 ساری امور معاوق ہو جائیں میونے جا ہوئے۔ حالات جو لجئے  
 میں اعلان نہ کرائیں اور کام۔ ایسے شخص جو رات کے مردوں میں ملے

زینت عالم (۱۰۹)

بڑے ایسا سر کر جو دل دیتا ہے ملک اور وہ بہرہ دے دے  
 وہاں رہتے تو ہمیں سمجھتے ہیں کہ ایسا نقاشوں کے سے  
 سے زیادہ حیات رکھنے پر جیسے اس کا سامنہ ماندی ساہ  
 کر لیں خیر سے اس کا ارتقا پائیں۔ اعمالِ خالی میزی  
 نہ کروں اور بے: اور حیات کی ستر شش قسم جس کو

68

اس سے کم ماست سخا، دارِ جذب، سخا،

ایک خالی شریف حیات کے لئے خوب اور سرکش رہنے ہے۔

اور ایسا ایک شخص ہے۔ جس سکھی کے ساری خرچے

دہن قدمی ہے۔ جو شخص کم تر دی دو وجہ سے ایسا نظر  
 کرے گیا تو اسکے اس کو اپنے اعمال زیب فروٹ جس کو  
 مصالح وہ لے سکے ہیں صبر محسوس کر رہا ہے۔

ایسے اور حمیت ہے کہ بیداری اور حیاتیں دو معنیات

ہیں جو ایک کو سمعت پہنچ دیں۔

# رسالة فوجي

Date:

رسالة فوجي

نیشنری اخبارے سے نوٹ سے بے کیا

نیشنری اخبارے سے نوٹ سے بے کیا

مذکور

مذکور اخبارے سے نوٹ سے بے کیا

نیشنری اخبارے سے نوٹ سے بے کیا

مذکور اخبارے سے نوٹ سے بے کیا

(2) مذکور اخبارے سے نوٹ سے بے کیا

بیکریں پیر و حنایل میونٹ کو اپنے پھر فرماں  
سُوتی ~~بیکری~~ بیکری و حنایل اپنے کو بیکری فارغ  
ستھان نہ ساگر سا بیکری دو سالہ ری و حنایل تباہی

جا حکم آتا  
آپنے نبوت کو بیکری دو سالہ فارغ میں کیا جائے  
بیکری سکھنے خفیہ تباہی کے طبقے مخالف رشتہ داروں  
و فریضی دو سالہ اسکری دعوت دینے جسے  
حضرت ابو الحسن عسید بن قرقا اپنے کا حرف فرمائیں

فوبی شکھنے کی سمجھتے تھے  
اسی کے بعد فرمادیں کہا اعلان کیا لیں اور  
ایک دفعہ وہ اسی کیلئے اپنے بیکری کو دیکھنے  
کے دعوت دیں اسی دعوت کا اعلان کیا اور ایک دفعہ  
ایک بیکری خلاف کیا گئی۔ اب تو طالب المتعة اپنے بیکری کو دیکھنے  
کے بعد کوئی بقیہ دلایا اگر دوسرے دعوت کی وجہ سے  
کوئی بیکری کو دیکھنے کے بعد کوئی بقیہ دعوت کی وجہ سے

ادارک و بیکری پر کوئی دوسرے دعوت کی وجہ سے کوئی بقیہ دعوت  
سکھنے کی دعوت ہے۔ بکری اس کے شرط بیکی  
بیکری کے پس جائے کا حرف وہ ہے کہ اکٹھی

یقانی ابو حانیس سے سارے اپنے جسے حاصل  
بیکری کے سکھنے کا شرط بیکری کے شرط بکری کے شرط

Date: \_\_\_\_\_

HAFIZ PAPER MART

زبندان میں بھرمانا۔ بھرمان جاتے ہیں اور  
 دو اور چھٹیں لڑادی جاتی۔ بیتھنے والے جاتے ہیں  
 اور چھٹیں کرائیں تھیں تو حضرت ناظم نہ چھٹیں  
 سٹانیں کر رہے تھے۔ اس دعائی پر امام حضرت پیش  
 کر ان فاعلیوں کو بیکار۔ حضرت سلمہ بیہقی  
 اب وہی نہ مل سکا۔ حینہ علم بیہقی شیخ سید  
 حسن عسکری تواریخ این قبور و مقابر کے  
 اور خصیبہ سوریہ عبادت نظر کی اسرائیلیہ صاحب  
 حضرت جو زینت حضیرہ طرف کی تھی  
 بیکار کو پس اخراجی حضرت حضرت  
 نیویونیتھر طبلہ جنہیں بیہقی کو مل سکیں تھیں  
 اور اس سترہ کوں کوں کوں کوں کوں کوں کوں کوں  
 زندہ در عذر کیا جاتی ہے تو کوئی نہیں کیا جاتا  
 بیکار کوں کوں کوں کوں کوں کوں کوں کوں کوں  
 بیکار کوں کوں کوں کوں کوں کوں کوں کوں کوں  
 حضرت سید حسن عسکری تھے۔ علم سید حسن عسکری  
 اور نہ سایا حضرت ابو عاصی سید حبیب  
 اپنے اس نہیں کیا ہے بلکہ جو اسے سمجھا  
 جاؤ تو حضرت ابو عاصی کے مذکور کا علاوہ سایا  
 لیا۔ بھر کیا رہے اور کہ مذکور کا علاوہ سایا  
 کوئی نہ دعا فرمائی زندہ کوئی نہ دعا فرمائی

Date: \_\_\_\_\_

لِمَنْ يَرِدُ إِلَيْهِ مِنْ سَبِيلٍ  
فَلَا يَرْجِعُ إِلَيْهِ مِنْ حَيْثُ أَتَى  
وَلَا يُنْهَى عَنْ سَبِيلٍ  
إِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْمُنْهَى  
أَنَّمَا يُنْهَى عَنِ الدُّنْيَا<sup>الْمُنْهَى</sup>  
مَا يَرِدُ إِلَيْهِ مِنْ سَبِيلٍ  
كَذَلِكَ مَا يُنْهَى عَنِ الدُّنْيَا<sup>الْمُنْهَى</sup>  
مَا يَرِدُ إِلَيْهِ مِنْ سَبِيلٍ  
كَذَلِكَ مَا يُنْهَى عَنِ الدُّنْيَا<sup>الْمُنْهَى</sup>  
كَذَلِكَ مَا يُنْهَى عَنِ الدُّنْيَا<sup>الْمُنْهَى</sup>  
كَذَلِكَ مَا يُنْهَى عَنِ الدُّنْيَا<sup>الْمُنْهَى</sup>  
كَذَلِكَ مَا يُنْهَى عَنِ الدُّنْيَا<sup>الْمُنْهَى</sup>

تمدن قرآن  
مشترک اور واحد مانند نظر کے مفہوم سعائونگی  
نظر نظر کے لامساوے ماسلا فریون اپنی حالت تسلی  
موجود ہیں ملک دوستی کے لئے آپسا۔ اسی وقت  
قرآن کو معمول نہ کارا و کارہ صرف حقائقها اسی بے  
ملک پر قرآن پاں خانہ بھی ہو سکیا ہو  
جیسا کہ قرآن پاں اس دوستی حقائقے ساتھو حفظ  
الفریون زیر ترقی کے لئے لاملا جا رہا تھا۔ حقائق مانند  
بین مفہوم کرتا ہے۔

حقائق کرونا سماں کے  
ان بیان مقلدی طریقہ تھا اور قرآن مجید کا ایسی نظریہ  
خانہ ہونے والے نہیں تھے (نہ ہونے لگے)۔  
ذریعہ، سیوچنے دوستی قرآن مجید کو ایسی سماں کے شرط  
دینے مصلحت نہیں تھی۔ ۱) وجہات ۲) قرآن مجید  
ایں ترتیب سنتیں نہ ہو، رائی (خالص مطابق ۳)  
یا تھا) ۴) قوی امورا نازد ہو یا پرانی

(۵) اسی دوریں قرآن کے استادت پبلیک سماں کے ذریعے  
کا قلم کشی اس کے زیادہ حقائق کی وجہ دیکھی۔

۶) میں دوستی قرآن مجید کے حقائق کا ایک  
ذریعہ بنتا ہوی قرآن نازد ہو تا وہ اعلان قدرت سے اڑے۔

۷) دعا ۸) بیرونی شیعہ ہو جاتا ہے۔  
۹) تھا قرآن مجید فرمایا ہے زبانِ محمد اب کو قرآن

Date:

قرآن لیونی زبان کوئنڈی ترنی سے ۱۹۹۰ء  
سے بینک قرآن کتابیں میں معمول رہا ہے

ذخیرہ ایک گلے  
۱۔ مسجد مدرسہ حرم ختم رسالہ امام ایمان  
کو دلماں (لہنی خواہ) حضرت حبیب حسن نعت  
حضرت حمید بن سنت مولانا قرآن حضرت

۲۔ مساجد کو سختی سے دلم، بائیارہ آپ مسجد، سے زیادہ  
قرآن حمید و خفیہ ایمان۔ عزیز مساجد مکتبہ کو دلماں  
قرآن حمید کراچی میں۔ حمزہ جوں گلی فریض نال  
سوسائٹی وہاں درسیں جاتا۔ اور وہی مساجد کے کوکل  
کے حلقہ کو تاریخ پس پا دے رہا تھا۔ جس عاصمہ میں ۷۰۰ ملی  
قرآن کی تثابیت قرآن تھیں توہین

قرآن کی تثابیت ۱۹۹۱ء

حلفور ایک ۱۹۷۰ء

۳۔ قرآن تھامی حلفور ۱۹۷۰ء، میں ایک ہائیکوں  
۴۔ ایک دوستی تھامی حلفور ۱۹۷۰ء، میں ایک ہائیکوں

۵۔ ایک دوستی (قائم) حلفور میں ایک ہائیکوں

۶۔ سورہ الفرقان ایک غیر

۷۔ قواریلہ نہ کہنے کے لئے ایک ہائیکوں

میر جوں کو اصل (صیغہ) نے ملکہ سلطنت  
سے ملکہ اپنے ایک (2) ملکہ  
کو ملکہ اپنے ایک (2) ملکہ  
کو ملکہ اپنے ایک (2) ملکہ  
کو ملکہ اپنے ایک (2) ملکہ

میر جوں کی طرف سے وحی ملے  
کہ ملکہ اپنے ایک (2) ملکہ  
کو ملکہ اپنے ایک (2) ملکہ  
کو ملکہ اپنے ایک (2) ملکہ  
کو ملکہ اپنے ایک (2) ملکہ

میر جوں کی طرف سے وحی ملے  
کہ ملکہ اپنے ایک (2) ملکہ  
کو ملکہ اپنے ایک (2) ملکہ  
کو ملکہ اپنے ایک (2) ملکہ

اس وقت باشیر نے ملکہ  
کو ملکہ اپنے ایک (2) ملکہ

بھی ملکہ اپنے ایک (2) ملکہ

روایت میرزا جاسمی قریب معاشر حضرت مسیح موعود صریح دین  
حضرت مسیح موعود صریح دین

روایت میرزا حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام  
دریافت شد در سال ۱۹۰۰ میلادی  
دریافت شد در سال ۱۹۰۰ میلادی  
دریافت شد در سال ۱۹۰۰ میلادی

حضرت ابو عباس فوزی خواجہ  
دعا را حضرت مسیح موعود صریح دین

حریفها را سے بے کار

عوسمیات

حضرت زید علیہ السلام فرماتا ہے مکاونے بعد

حضرت ابو عباس فوزی خواجہ حضرت علیہ السلام  
الخوارج فرماتا ہے حضرت علیہ السلام فرماتا ہے  
حضرت علیہ السلام فرماتا ہے حضرت علیہ السلام فرماتا ہے

حضرت علیہ السلام فرماتا ہے حضرت علیہ السلام فرماتا ہے  
العلیم نے سارے تم وہ فاکٹوریوں کو کھو کر جو تھے

حضرت علیہ السلام فرماتا ہے حضرت علیہ السلام فرماتا ہے  
حضرت علیہ السلام فرماتا ہے حضرت علیہ السلام فرماتا ہے

میر نویں والدہ کو ہے ایمانت دار سوچا، سوچا  
کر رکھی۔

### طریقہ فار

زید علیؑ مسندی تھی۔ حضرت سید رضاؑ حضرت زیدؑ  
صلی اللہ علیہ وسلم مسند حضرت ابو عبد اللہ علیؑ حضرت زیدؑ  
بے وہ فتح نبویؑ پر کھلکھلے۔

### ساعی رکھنے کا بیان

سعی نبویؑ میں اعلاءؑ سے سوچا اگر سعی کیا جائے  
فڑاؑ محدث کو کوئی حرج نہیں ہے وہ ۰۰۰ ملے کی طرف  
کیا گیا ۱۹۱۷ء، سوچا، سوچا۔  
پھر کامیابی کا حلم اور حلم اور حلم

### خوبیات

(i) حضرت زیدؑ نے اپنے خواہد کا ہوا فراہم کیا  
کر کر کے دیانتی اور لہرم صورت میں اپنے خواہد کیا

(ii) فڑاؑ محدث سعی کا عنوان اور اُنہوں نے اپنے  
نہایت (جیو، ۱۹۱۷ء) میں اسلام کے شفعتی

(iii) اس میں سائل حروف (سچ) نے اپنے  
نہایت (جیو، ۱۹۱۷ء) میں وہی حروف اور اُنہوں کے

Date:

جیسا کی جو اپنے مکان پر اپنے نام لے لے تو اس کا نام اپنے مکان کا نام ہے۔  
مگر اس کا نام کیا ہے؟  
اس کا نام اپنے مکان کا نام ہے۔  
(i) وجہات

جیسا کہ اب بھائیوں کا اور آپ کا ایسا نام ہے جو اپنے مکان کا نام ہے۔  
جیسا کہ اب بھائیوں کا اور آپ کا ایسا نام ہے جو اپنے مکان کا نام ہے۔  
جیسا کہ اب بھائیوں کا اور آپ کا ایسا نام ہے جو اپنے مکان کا نام ہے۔  
جیسا کہ اب بھائیوں کا اور آپ کا ایسا نام ہے جو اپنے مکان کا نام ہے۔  
جیسا کہ اب بھائیوں کا اور آپ کا ایسا نام ہے جو اپنے مکان کا نام ہے۔  
جیسا کہ اب بھائیوں کا اور آپ کا ایسا نام ہے جو اپنے مکان کا نام ہے۔  
جیسا کہ اب بھائیوں کا اور آپ کا ایسا نام ہے جو اپنے مکان کا نام ہے۔  
(ii) طریقہ + حروف

جیسا کہ اب بھائیوں کا اور آپ کا ایسا نام ہے جو اپنے مکان کا نام ہے۔  
جیسا کہ اب بھائیوں کا اور آپ کا ایسا نام ہے جو اپنے مکان کا نام ہے۔  
جیسا کہ اب بھائیوں کا اور آپ کا ایسا نام ہے جو اپنے مکان کا نام ہے۔  
(iii) دفعہ بیان

حجز  $\rightarrow$  حجز ملحوظ (Permanent)  $\rightarrow$  حجز ملحوظ (Temporary)

الحجز الملموس  $\rightarrow$  حجز ملموس (Physical)  $\rightarrow$  حجز ملموس (Movable)

الحجز الملموس  $\rightarrow$  حجز ملموس (Physical)  $\rightarrow$  حجز ملموس (Movable)

الحجز الملموس  $\rightarrow$  حجز ملموس (Physical)  $\rightarrow$  حجز ملموس (Movable)

الحجز الملموس  $\rightarrow$  حجز ملموس (Physical)  $\rightarrow$  حجز ملموس (Movable)

Date:

جوسخ اخ دیگه ایل خوار، باید نهاد،  
بیخ نهاد و دیگه ایل خوار، را که نهاد.

درسته بیان

کے ملکیں دل کے سوچ کا توڑا بس نہ فراہما  
کے ایک دفعہ عرب کو چین کا شہر جاری کیا  
کوہ مانگن (ویزیر) کی طرف (رو) کی حفاظت  
کروں اور مکاری حفاظت رہے۔ قم اور کی حفاظت  
کر دوں، سر و دل سماں کی بادیں بھی سوال  
کرو و پرستی کر دوں جو بزرگانوں کو و رکھا  
مانو اور دل بات حاصل کوں، ریاستی احتیاط (احتوای)  
بیو طلاق اسرائیل تیر کرو و لمحے لمحے، بیخانہ مکروہ  
کھینچنے کی وجہ سے جنگ میراث انسانی کی  
امداد کر رہے تھے جس کا ایک ساری احتیاط  
اس بات پر کارکر کر کر لے رکھ لئے سوچا  
کہ انسانی کارکر دنیا کے انتہا کی طرف کی طرف  
کھینچنے کے لئے میں ایک لمحے خیال کر دیو  
اکثر ایک دفعہ عرب کو چین کا شہر  
کم اور بیشتر کی طرف کی طرف

حفاظت کرے گا اور انہم خوش حالات میں  
انہ کو ادا کرو تو وہ مبتلى حالات میں نہیں  
یاد رکھے گا اور طبعاً جو حاضر ہو گیا ہو  
مکار پر مبتلى ہے اور جو عین حاضر نہیں  
بے سماں وہ مکار پر مبتلى ہے اور

### شرح

(1) حضرت عبد اللہ بن عباس حنفی  
سایہ بندی حضرت عائذہ زینب بنت ابی ذئبؑ سے لے کر  
دیش اپنے حجاءزادہ بنا کی۔

میں

(2) یہ بہت جامع حدیث ہے (3) اب  
معنی اسے سمجھنا ہے اور کوئی کوئی  
لذت شستہ نہیں۔ میرزا جامیؑ میں مذکور ہے  
کہ میرزا جامیؑ اور دنیا کی سماں  
لذت (لذت) اور دنیا کی سماں  
لذت (لذت) اسی طبقہ میں مذکور ہے (4) لذت اور دنیا کی سماں  
لذت (لذت) اسی طبقہ میں مذکور ہے (5) لذت اور دنیا کی سماں  
لذت (لذت) اسی طبقہ میں مذکور ہے۔

(3) اسکا حفاظت کرے گا اور حفاظت کرے گا  
اسکو کہتا ہوئے (اکتوبر ۱۹۰۴ء)۔ غائب فارسی  
دنیا کے زبان کی حفاظت کے راستہ حفاظت پر منصب  
کی حفاظت کے حسماں کا خیال

iii) اس سے ایسا چیز ہے کہ شر اور نیکی کا مابین میں کوئی  
اور ترے درمیان اونٹ نہ کر سکتے جو اسے مابین میں کوئی

رسانے کر سکتا ہے اور اس سے محفوظ رکھنے کا ہے۔  
سوال دو تو یہ ہے کہ اس سے کوئی جیز، ملکیت، حاصلی  
کے سوال کرئے۔ سننا تو اس سے کوئی جیز، ملکیت، حاصلی  
کے طور پر لفظ نہ سوچا جائے۔

iv) اس سے ایسا چیز ہے کہ شر اور نیکی کا مابین میں کوئی  
رسانے کر سکتا ہے اور اس سے کوئی جیز، ملکیت، حاصلی  
کے سوال کرئے۔ اس سے کوئی جیز، ملکیت، حاصلی  
کے طور پر لفظ نہ سوچا جائے۔

v) اگر سارے دنیا کی کامیابی کے لئے بخوبی کامیابی کے لئے  
کامیابی کے لئے اپنے انتہائی خدا جائیں ہے۔ تو  
سوال اپنے کو قرآن میں مدد کر کر کوئی سوال  
کامیابی کے لئے اپنے انتہائی خدا جائیں ہے۔ تو  
کامیابی کے لئے اپنے انتہائی خدا جائیں ہے۔ تو  
کامیابی کے لئے اپنے انتہائی خدا جائیں ہے۔ تو  
کامیابی کے لئے اپنے انتہائی خدا جائیں ہے۔ تو  
کامیابی کے لئے اپنے انتہائی خدا جائیں ہے۔ تو  
کامیابی کے لئے اپنے انتہائی خدا جائیں ہے۔ تو

vi) اگر دنیا کی کامیابی کے لئے بخوبی کامیابی کے لئے  
کامیابی کے لئے اپنے انتہائی خدا جائیں ہے۔ تو

میرے مقتدر بخوبی کو ادا کرنا

کارہیت مرتضیٰ  
قہ ایضاً طبیعہ اور انا ناطح  
اسیں تھی تقدیر کی طبیعہ حاجت  
وینے تقدیر کی طبیعہ حاجت  
جسے کے بھوت کو دیا اسیں  
کو کام کرو اور وہ تقدیر کی طبیعہ  
کے سیلوں کو دیں جو  
اوہ وہ تقدیر کی طبیعہ  
اوہ فایدے کے ساتھ  
فرمایا کہ کوئی تقدیر کی طبیعہ  
اوہ کو فرمایا کہ کوئی تقدیر کی طبیعہ  
اوہ دینا کہ کوئی تقدیر کی طبیعہ  
اوہ فرمایا کہ کوئی تقدیر کی طبیعہ  
اوہ دینا کہ کوئی تقدیر کی طبیعہ  
اوہ دینا کہ کوئی تقدیر کی طبیعہ

فرمایا کہ کوئی تقدیر کی طبیعہ  
اوہ فرمایا کہ کوئی تقدیر کی طبیعہ  
اوہ دینا کہ کوئی تقدیر کی طبیعہ  
اوہ فرمایا کہ کوئی تقدیر کی طبیعہ  
اوہ دینا کہ کوئی تقدیر کی طبیعہ

دوسرے محمد شیر کے شعر

تھا رین و رائیں، وہ خوشحالات  
و پیدا کر کے باد کر کے الہیں حالات  
تو پیدا کر کے باد کر کے الہیں حالات

Date:

Wible 104

بے سب سو اور لاحدہ کی پھر اگر لئے اس کا جو میرا  
عین باقاعدہ نہیں۔ میں دو کسی پھر کو  
کام کا بیرونی سب سو (نحوی سب سو و خود کو و خود کی سب سو)  
وقت مناس کا انتظام اگر لئے اسی مفہوم کے  
دری کر رکھ دے ہو جانا اور تعلیفو کو لے جانتے کرتا  
کہ سے تحریر حوقت کام کے لئے آئندہ مسائل میں  
کافی ہے اسی لمحے تک کہ اس کو فتح کرنے کا عمل ملے گا۔

لے مخدوم ہیں۔ میرا نہ کروں (میر کو) (۱۶)

تقریب اونہ سخنا ہے یعنی پہلے بھر کرنے کے بعد جانا کہ میں پھر اس  
ایں ساختہ پر کمل جائیں۔

یعنی اپنے پیغمبر کو پہلے بھر کر اس پر اسایا جائے۔  
مشقولات کو خالق پر فیض نہ رکنا ہے یعنی مشقولات سے

دل پر ادا کرے

حضرت اسماعیل بن حضرت الیاس علیہ السلام صلی اللہ علیہ وسلم  
آنکو جو حکم تجویز اصل کو پڑا امر تھا میں اس حلقوت پر اپنے  
ذمہ بست قدر کے سے خطا سے لے کر بڑھ کر کھٹکا دے دیں۔

سو اچھے

نہ انداز رکنا ہے پرداشت کرنے کے لئے پھر نہ اتر  
اوپر اپنے اور حوالے مشقولات کو نہ انداز رکنے۔

پرداشت

کو اپنے اطاعت کر کر مدد ادا کرنے کے لئے انتہا

کاشتکار نہ ہو جاؤ اور حادثت قدر کر کر (دُر) جانی  
بئے اس کو پڑھ کر کرنے والوں کے سامنے رکھو۔

فقط غصہ پر پرداشت کرو دینا

لئے جسے کوئی کوئی

کو تکویں رکنا اور یا کو تعلیف کو پرداشت  
کرتا

مشقولات سے پرداشت

کو ادا کرنے کا اول پرداشت

جس بیرون سے اکٹھا کرو واقعی اور سے پرداشت

صَرِيفَةٌ سُورَةُ الْبَقَرَةِ آيَاتُ غَيْرُ 45  
الْكَرْمُ مُسْتَعْدِفٌ شَيْءٌ جَاءَتْ تِبْيَانَهُ قَوْلَةً وَ لَنْ يَجِدُوا لَهُ  
أَخْتِلَارَوْهُ إِلَيْهِ أَبْرَأُوا فَإِنْ هُنَّا زَانُوا  
نَازِلُونَ إِنَّمَا كَيْفَيْتُهُمْ خَلَاقًا خَوْفٌ أَوْ رَاحْلَةٌ مَافِيتُ

پیغمبر نبی کے

سورہ البقرہ آیت (151، 153)

وَلَمْ يَأْتِ إِلَيْهِمْ كُلُّ مُؤْمِنٍ بِمَا يَرَى  
وَلَمْ يَأْتِ إِلَيْهِمْ كُلُّ مُشْكِنٍ بِمَا يَرَى  
وَلَمْ يَأْتِ إِلَيْهِمْ كُلُّ مُعْذِنٍ بِمَا يَرَى  
وَلَمْ يَأْتِ إِلَيْهِمْ كُلُّ مُعْذِنٍ بِمَا يَرَى

كُلُّ مُؤْمِنٍ بِمَا يَرَى وَلَمْ يَأْتِ إِلَيْهِمْ فَرْعَانٌ  
كُلُّ مُشْكِنٍ بِمَا يَرَى وَلَمْ يَأْتِ إِلَيْهِمْ سَفِيرٌ (بِرْجٌ)  
كُلُّ مُعْذِنٍ بِمَا يَرَى وَلَمْ يَأْتِ إِلَيْهِمْ سَارِقٌ  
كُلُّ مُؤْمِنٍ بِمَا يَرَى وَلَمْ يَأْتِ إِلَيْهِمْ بَارِيٌّ

كُلُّ مُؤْمِنٍ بِمَا يَرَى وَلَمْ يَأْتِ إِلَيْهِمْ كَذَّابٌ  
كُلُّ مُشْكِنٍ بِمَا يَرَى وَلَمْ يَأْتِ إِلَيْهِمْ كَذَّابٌ

سورۃ الحلقہ آیت 14-15

لَئِنْ وَهُوَ كَذَّابٌ فَلَمْ يَأْتِهِمْ بِأَدْبَارٍ  
لَئِنْ وَهُوَ كَذَّابٌ فَلَمْ يَأْتِهِمْ بِأَدْبَارٍ

سورۃ البقرہ آیت 914

سورۃ قُلْقَلَتُ آیت 32

حَفْرَنَ تَسْبِيْكًا وَاقْتَوْهُ عَلَى حَفْرَتِ الْجَوَافِسِ

حکایت اور حکم کے قاضی اور نفعان

وَالْمُؤْمِنُونَ أَئِنَّمَا تُنذِيرُ  
أَيُّهُمْ مِنْ أَهْلِ الْكُفَّارِ  
مَنْ يَتَّبِعُ رَبَّهِ فَإِنَّمَا  
يُنذَّرُ مَنْ يَنْهَا فَمَنْ يَنْهَا  
أَنْ يَنْهَا فَمَنْ يَنْهَا أَنْ يَنْهَا

جیسا کوئی اپنے لئے کوئی نہیں کر سکتا

٣٩٩ (مقدمة) - ج ٢

الدروس طبقاً لكتابي حفظها  
وهي ملخص لكتابي المنشئ أخلاقيات سلوك  
هذا ملخص يسعك أنك تتأثر به أخلاقيات سلوك

لیکن اینجا که از اینجا پس می‌گردید  
که اینجا که اینجا پس می‌گردید

رسالة من المطرى ١٣٨

6/115  
HAFIZ PAPER MART

دنا وعی

معلوم و معاشر کرنا ہے اس کا نتیجہ  
بہت سے جتنی زائریں ایسا ہے

کوئی دل کا یہ

لیلے دل کا یہ

ایک دل کا یہ

و عالم و مارو ہے میں فرمادیں

جائے گا۔ میں یہ سنبھال کر سمجھا جائے گا۔

و دل کا یہ

۱۷۷

سو، وہ اکتوبر کی بیانیں

و عدوں کی تحریک سے

و دل کا یہ

وہ فتنہ دینا والرہم دل کی کوئی پریشانی

وہ سیڑھے اپالے ہے و اماں تھے میں دنیا کی

وہ خیر ہے دل کے میں معاشر کرنا

وہ مذہب ہے دل کے میں معاشر کرنا

وہ بارہ ہے دل کے میں معاشر کرنا

وہ جنم ہے دل کے میں معاشر کرنا

وہ خواجہ ہے دل کے میں معاشر کرنا

حالہ و حکم کی ایجاد :

حکم ختم ۱۰۰ حفظت الیکم فرمائے  
پاکستانی دولت پر اعلان ۱۹۷۳ء شد ۰  
و بعد میں ایک نئی صورتی کو فرمائے  
گئی تھی جس کا اعلان ۱۹۸۵ء کی طرف  
بھارتی عوامی اتحاد کی طرف سے کیا گیا  
بھارتی عوامی اتحاد کی طرف سے کیا گیا  
کرو اور وہی فرمائیں ۰  
بھارتی عوامی اتحاد کی طرف سے کیا گیا  
کرو دیکھ دعا رہیں ۰  
ایک دوسری طرف سے کیا گیا ۰

(i) بھارتی عوامی اتحاد کی طرف سے کیا گیا ۰  
(ii) بھارتی عوامی اتحاد کی طرف سے کیا گیا ۰  
iii) بھارتی عوامی اتحاد کی طرف سے کیا گیا ۰

کلمہ حکم کا کیا کہا ۰  
دوسری طرف سے کیا گیا ۰  
لیکن ایک طرف سے کیا گیا ۰

## درست خبر

واعدهم بـ ۱۰۰٪ میل می باشند و این که جزوی از درست خبر می باشند  
که لعکر از اختریت اینجا باشد می باشند همان‌جا همچنان  
که اینها را فرماتیم درست خبر سمعی همچنان باشند  
دو صفتی همچنان جیز سمعی سایر اینها نیز دارند اما اینها  
نمیتوانند از اینجا اور خود می باشند پس از اینجا همچنان  
تفصیل بیشتر و درست خبر می باشند اینها همچنان تفصیل  
گروه ای طبقه ای از درست خبر می باشند که اینها همچنان  
دو صفتی همچنان جیز سمعی سایر اینها نیز دارند اما اینها

## شرح

اعمالات ایجاد شده از اینجا می باشند و اینها همچنان  
که اینجا ایجاد شده از اینجا می باشند و اینها همچنان  
که اینجا ایجاد شده از اینجا می باشند و اینها همچنان

## صادرات

می باشند و اینها همچنان  
که اینجا ایجاد شده از اینجا می باشند و اینها همچنان  
که اینجا ایجاد شده از اینجا می باشند و اینها همچنان  
که اینجا ایجاد شده از اینجا می باشند و اینها همچنان

Date:

سالہ تک اسی پیغمبر کو سو جوں کو حملہ  
جسونگے کرناں جم احتیاد اکنے بے اس طرز دوں  
ز، جو اور اخنچار اخنچے

سورہ ایم میں  
خیرتِ قدر کی میں مرزاں حدیث و

خود و خوار دے  
لئے تو کوئی نوست

کوئی بھروسے نہیں کیا لیے جس کے سے بیس  
نہیں کوئی کوئی (حضرت یارون و وہ)

حضرت علیہ السلام الہ و مسیح کو کبھی جوڑی  
سے خرافات فرشت نہیں (لے کر سے بیس کے سامنے

دو مژوانے سے ایں کافی نہیں کو حضرت فرمائیں  
اکنے کذب ایں کبھی جلوٹ نہیں نکلا (سیح حمزہ)

کوئی ایسے مسیح کیلئے جن

فماں دار ولدار حدیث لہرے۔ فکلاریڈ کا صاحب احمد

زکوہ شش جمال کفرنہجیل بخنزیں،

ایں جیسا کہ شفی زکوہ شانی دیں،

زکوہ کب اور کتنی یار دینی جائیں

کے جو دی لہریاں کاغذیں جائیں کہ مسیح کو عالم ادا  
سے سورت میں کافی جائیں۔ لیکن کافی جائے

جس سے مل کر اپنے فکر کو نہیں مل سکتے۔ اسی وجہ سے اپنے فکر کو نہیں مل سکتے۔

میرے لئے اپنے فکر کو نہیں مل سکتا۔ اسی وجہ سے اپنے فکر کو نہیں مل سکتا۔

میرے لئے اپنے فکر کو نہیں مل سکتا۔ اسی وجہ سے اپنے فکر کو نہیں مل سکتا۔

میرے لئے اپنے فکر کو نہیں مل سکتا۔ اسی وجہ سے اپنے فکر کو نہیں مل سکتا۔

حلال و حرام

فروشنگ کی جیگی جس ماریں گے۔ کوچائیوں کے

کوکوں کی جیگی جس حلال پکوں جس پکوں کی

کانٹاں کی خلاں کی خلاں کی خراں کی خداں

فاختہ بھی خداوند نادہ بھی خداوند۔

واہ و واہ

حیر و ایقان

کوکوں و کانٹاں کی خراں کی خداں کی خداوند

کوکوں و کانٹاں کی خراں کی خداں کی خداوند

جیوڑیں کاٹے کلر کے لئے جو کاٹے۔

واہ و واہ

کوکوں و کانٹاں کی خراں کی خداں کی خداوند

کوکوں و کانٹاں کی خراں کی خداں کی خداوند

سماں میں اپنے بھائیوں کے لئے اپنے خانہ کے لئے  
 پالنے کے لئے اپنے بھائیوں کے لئے  
 نکالیں جائیں اور حلال کی طرف رہیں  
 مٹیاں عنیز کھڑی عورت کو دینا۔ خانہ کا نیز نہیں  
 ملے سفر کا سبق کا نہیں کیا جائے اور حلال کی  
 جس اور وہ سب سے حلال کو حاصل فراہدیں  
 اس سفر کا سبق کا نہیں کیا جائے اور حلال کی  
 اس سفر کا سبق کا نہیں کیا جائے اور حلال کی  
 اس سفر کا سبق کا نہیں کیا جائے اور حلال کی

### حرب کیسے کی جائیں؟

حرب کیا ایسا ایسا  
 ایسا ایسا ایسا ایسا ایسا ایسا ایسا ایسا ایسا

### حرب کیسے کی جائیں؟

حرب کیا ایسا ایسا ایسا ایسا ایسا ایسا ایسا ایسا

حرب کیا ایسا ایسا ایسا ایسا ایسا ایسا ایسا ایسا

حلال اور حرب کی جنگوں کی طرف رہیں

حرب کیا ایسا ایسا ایسا ایسا ایسا ایسا ایسا ایسا

ایسا ایسا ایسا ایسا ایسا ایسا ایسا ایسا ایسا

Date: \_\_\_\_\_

## سورة العنكبوت (١٧)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْكَوْثَرُ  
إِنَّمَا تُنذَّرُ مَنْ يَعْمَلُ مُنْكَرًا

فَإِذَا قَدِمَ الْمَوْلَى لِلْمَسْكَنِ  
فَلَمْ يَجِدْ لِمَنْ يَرْجُ  
لِيَقْرَأَ فِيهِ بِحَقِّهِ

Date: \_\_\_\_\_

مکانیزم کاری مارکسیسم  
کاریں دینے والے کو اپنے  
زندگی کا زر رکھ ، محض دیوار،  
کوئی نظر نہ دیں دل سے  
عکس لے کر فرمائیں اتنے بساد سچے  
زندگی کا جائزہ  
قریب میں

ماں دل کو کوئی اور نقصان  
بیخوان کر کر ادا کرنے میں  
جو عزم جانے والے

جو عزم کا دل کو زکوٹا  
کا خصلہ ان سے حاصل و مصلحت کرنے  
کیلئے نہیں کیا۔ جو کوئی وہ انتہائی درجنہ کی  
اویت میں لے لے جو تم کی طام  
کے بعد کی طرف اس پیالے کے ذریعہ رہی جائے  
کسی تبر طام پر نہیں حاصل ہے وہ صافا  
میں کوئی کوئی نہیں کوئی کوئی نہیں کوئی  
و ( بے خدا کی وجہ پر عزم کیا )  
اور ہم کا امور میں ایسی دوسری سے  
سچا اور بھروسہ کا جائے وہ مخفات اسکے ساتھ

Date: \_\_\_\_\_

لے جو جو حاصل ہے جو میرے نہیں  
ٹھاکر سے حفاظت رہے  
جس کا سارے دن کام کرے  
بڑے بڑے مکانات میں  
کام کروں اور اپنے کام کے  
لئے جو جو میرے لئے ہے

